8196-داڑھی مونڈنے کی اجرت لینا حرام ہے

سوال

بعض باربر شاپس والے (ہیر کٹنگ کرنے والے) کچھ لوگوں کی داڑھیاں مونڈتے ہیں، اس عمل سے حاصل کردہ مال کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

داڑھی مونڈنا اور کٹوانا حرام اور ظاہری منکر و برائی ہے، کسی بھی مسلمان شخص کے لیے یہ کام کرنا، یا اس میں کسی قسم کی معاونت کرنا جائز نہیں، اور اس پر اجرت لینا حرام نا جائز ہے، جو شخص بھی ایسا عمل کرتا ہے اسے اللہ تعالی کے سامنے اپنے اس عمل کی توبہ کرنی چاہیے، اور وہ یہ عزم کرے کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا، اور اگر اسے داڑھی مونڈنے کی حرمت کا علم تھا تو اس سے حاصل کردہ مال پر صدقہ کرے، اور اگر وہ اس کے حکم سے جاہل اور لاعلم تھا تو جو کچھ ہو چکا اس پر کوئی حرج نہیں، لیکن مستقبل میں اسے اس سے اجتناب کرنا اور بچنا ہو گا۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{لہذا جس کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت آگئی اور وہ رک گیا تو اس کے لیے وہ ہے جو گزر چکا، اور اس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد، اور جو کوئی دوبارہ ایسا کرے، وہ ہی جہنم والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے}. البقرۃ (275).

اور صحیحین میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" مونچھیں کٹواؤ اور داڑھی بڑھاؤ، اور مشرکوں کی مخالفت کرو"

اور صحیح بخاری میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مروی ہے کہ :

" مونچھیں کٹواؤ اور داڑھیاں زیادہ کرو، اور مشرکوں کی مخالفت کرو"

اور صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" مونچھیں کاٹو، اور داڑھیاں لمبی کرو، اور مجوسیوں کی مخالفت کرو"

لہذا ہر مسلمان شخص کو داڑھی بڑھانے اور زیادہ کرنے اور اپنی مونچھیں کٹوانے اور پست کروانے میں اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرنا چاہیے، اور مسلمان شخص کو ایسے لوگوں کی کثرت سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے جو اللہ تعالی کی مخالفت اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہوئے اپنے رب کی معصیت و نافرمانی کو ظاہر کرتے پھرتے ہیں۔

ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو ہر وہ کام کرنے کی توفیق سے نوازے جس میں اس کی رضا و خوشنودی ہے، اور اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے میں ان کی معاونت و مدد فرمائے، اور اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں کو خالص اور سچی توبہ کرنے اور اپنے رب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، بلاشبہ اللہ تعالی سننے والا اور قریب ہے۔

واللہ اعلم.